93877 ـ وضوء کے بعد پیشاب کے قطرے خارج ہونا

سوال

اس ویب سائٹ پر لباس پر پیشاب کے قطرے پڑ جانے کے متعلق سوال و جواب کا مطالعہ کرنے کے باوجود میں ایک سوال کرنا چاہتی ہوں یہ کہ جب میں اپنے گھر مثلا بازار یا آفس میں ہوں تو پیشاب کے قطرات ختم اور خشک ہونے کا انتظار نہیں کرسکتی، جو کہ غالبا وضوء کے دوران پاؤں دھونے کے لیے پاؤں اٹھاتے وقت خارج ہوتے ہیں، اور نہ ہی میں اپنے ساتھ انڈر وئیر رکھ سکتی ہوں کہ جہاں جاؤں پہن لوں اس حالت میں میری نماز کا حکم کیا ہو گا، اللہ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر آپ کو پیشاب کے قطرے خارج ہونے کا یقین ہو تو آپ کے لیے جہاں پیشاب لگا ہو اسے دھو کر وضوء دوبارہ کرنا ہوگا، اور اگر آپ کو یہ علم نہ ہو سکے کہ قطرے کہاں لگے ہیں تو آپ غالب ظن کے مطابق جہاں قطرے لگے ہوں اس جگہ کو دھوئیں حتی کہ آپ کو نجاست زائل ہونے کا یقین ہو جائے.

زاد المستقنع میں ہے:

" اور اگر نجاست والی جگہ کا علم نہ ہو اور وہ اس پر مخفی رہے تو وہ اسے نجاست زائل ہونے کا یقین ہونے تك دھوئے "

یعنی: جب کسی چیز کو نجاست لگے اور جگہ کا علم نہ ہو تو اس نجاست لگی چیز کو دھونا واجب ہے حتی کہ نجاست زائل ہونے کا یقین ہو جائے، آپ یہ بات علم میں رکھیں کہ جس چیز کو نجاست لگ جائے وہ دو باتوں سے خالی نہیں: یا تو وہ تنگ ہو گی یا کھلی اور وسیع، اگر تو وہ چیز وسیع اور کھلی ہو تو وہ تلاش کرے، اور جہاں غالب گمان ہو کہ یہاں نجاست لگی ہے وہاں سے دھوئے؛ کیونکہ کھلی اور مکمل اور ساری وسیع اور کھلی جگہ دھونے میں صعوبت اور مشقت ہے، اور اگر وہ تنگ ہو اس کی نجاست زائل ہونے تك دھونا واجب ہے " انتہی.

دیکھیں: الشرح الممتع (1 / 435).

اور جب آپ کو یہ علم ہے کہ پیشاب کے قطرے دوران وضوء پاؤں دھونے کے لیے پاؤں اٹھاتے وقت خارج ہوتے ہیں تو آپ ایسا نہ کریں، بلکہ اپنے پاؤں زمین پر ہی رکھ کر دھو لیں اور ان پر پانی بہا لیں، اور اگر آپ کو شك ہو کہ آیا

کوئی چیز خارج ہوئی ہے یا نہیں تو اس حالت میں آپ کے لیے تلاش کرنا لازم نہیں، بلکہ آپ اس شک سے اعراض کریں اور اس کی طرف دھیان مت دیں، اور آپ کا وضوء صحیح اور آپ کا لباس پاك اور طاہر ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

جب میں وضوء کر کے نماز کے لیے جاؤں تو مجھے محسوس ہوتا ہے کہ پیشاب کے کچھ قطرے خارج ہوئے ہیں، مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" اس سے اعراض کرنا چاہیے اور اس کی طرف دھیان نہیں دینا چاہیے جیسا کہ مسلمان آئمہ کرام نے ایسا کرنے کا حکم دیا ہے، اور اس چیز کی طرف التفات بھی نہ کریں، اور اسے اپنے عضو تناسل کو نہیں دیکھنا چاہیے کہ آیا اس میں سے کچھ خارج ہوا ہے یا نہیں ؟

جب وہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھ کر شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آئے گا اور اس شك کو ترك کرے گا تو اللہ کے حکم سے یہ احساس اور شك زائل ہو کر رہےگا، لیکن اگر اسے سورج کی طرح یقین ہو کہ کوئی چیز خارج ہوئی ہے تو جہاں پیشاب لگا ہو اسے دھو کر وضوء دوبارہ کرنا ہوگا.

کیونکہ بعض لوگ جب عضو تناسل کے سرے پر ٹھنڈك محسوس کرتے ہیں تو یہ خیال کرتے ہیں کہ کچھ خارج ہوا ہے، اس لیے اگر تو اس کا یقین ہو تو جیسے میں نے آپ سے کہا ہے اس پر عمل کریں، اور جو چیز آپ کہہ رہے ہیں یہ مسلسل پیشاب کی بیماری نہیں؛ کیونکہ وہ تو رکتا ہی نہیں، بلکہ انسان کو مسلسل پیشاب آتا رہتا ہے.

لیکن یہ تو حرکت کے بعد کوئی ایك یا دو قطرے خارج ہوتے ہیں اور یہ مسلسل پیشاب کی بیماری میں شامل نہیں ہوتا؛ اس لیے جب دو قطرے نکلیں اور پھر پیشاب رك جائے تو اسے دھو کر دوبارہ وضوء کیا جائیگا، اور ہمیشہ وہ اسی طرح کرے، اوراسے اس پر صبر کرتے ہوئے اجروثواب کی نیت کرنی چاہیے " انتہی.

ماخوذ از: لقاء الباب المفتوح (15 / 184).

اور یہ ممکن ہے کہ آپ انڈر ویئر میں کوئی کپڑا یا ٹیشو پیپر رکھ لیں تا کہ پیشاب کے قطرے لباس کو نہ لگیں، تو اس طرح آپ کو کپڑے نہیں دھونا پڑینگے، بلکہ آپ کے لیے صرف ٹیشو پیپر وغیرہ پھینك دینا ہی کافی ہے.

واللہ اعلم .